REGD. No L 5254

PHONE No 2979

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور

ہفتہ یکم محرم الحرام ۱۳۷۰ھ

ٹیلیفون نمبر ایل ۵۲۵۴

فون ۲۹۷۹

قیمت ۱ر

جلد ۳۸/۴	۱۴ اخاء ۱۳۲۹ھش ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۰ء	نمبر ۲۳۶

"اس زمانہ میں خدا تعالیٰ تمہارے خون کے قطروں سے اسلام کی کھیتی سیراب کرنا چاہتا ہے"

"تم اُن حالات میں سے گزرنے پر مجبور ہو کہ جن حالات میں سے گزشتہ انبیاء کی جماعتیں گزریں!"

سیدنا حضرت امیر المومنین کی طرف سے احباب جماعت کو فریضہ تبلیغ بجا لانے کی تلقین

لاہور ۱۳ اکتوبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج خطبہ جمعہ میں تبلیغ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ وہ اس امر کی پرواہ نہ کریں۔ کہ آیا ان کی تبلیغ کا خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوتا ہے یا نہیں۔ حضور نے فرمایا۔ جہاں تک کلمۂ حق پہنچانے کا سوال ہے۔ ہم پر یہ فرض عاید ہوتا ہے۔ کہ ہم پوری تندہی سے اپنی مساعی کو جاری رکھیں۔ لوگوں کے دل پھیرنا۔ اور انہیں قبول حق کی طرف مائل کرنا خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ بندوں کا نہیں۔ جب بھی کسی کو قبول حق کی توفیق ملتی ہے۔ خدا تعالیٰ ہی حق کی طرف اس کا دل پھیرتا ہے۔ دراصل تبلیغ کا مقصد یہ نہیں ہوتا۔ کہ ہم اپنی کوشش سے کسی کو قبول حق پر مجبور کر دیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو کر خود اپنے دلوں کو بدل ڈالیں۔ اور جب خدائی منشاء کے تحت وہ مبارک ساعت آئے۔ کہ جس میں لوگوں کو فوج در فوج قبول حق کی توفیق ملے۔ تو اس میں ادائیگی فرض کی بناء پر ہمارا اپنا بھی حصہ شمار ہو۔ جب خدا دیکھتا ہے کہ اس کی جماعت نے تبلیغ کا حق ادا کر دیا ہے۔ تو خدا تعالیٰ کے فرشتے نازل ہو کر لوگوں کے دل بدل دیتے ہیں۔ اور دنیا یکدم حق کو قبول کر لیتی ہے۔ حتیٰ کہ وہ رات کو کفر کی حالت میں سوتے ہیں اور صبح اٹھتے ہیں تو مومنوں میں ان کا شمار ہونے لگتا ہے۔

اوکاڑہ اور راولپنڈی کے شہداء کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ یاد رکھو یہ واقعات تمہیں ہوشیار کرنے کے لئے ہیں کہ تم اپنے فرض سے غافل ہو گئے ہو۔ اگر تم یہ سمجھتے ہو۔ کہ تم پر مصائب نہیں آئیں گے۔ تو یہ تمہاری نادانی ہے۔ اور اس بات کی علامت کہ تم نے نہ اپنے آپ کو سمجھا ہے۔ اور نہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام کو۔ تم اُن حالات میں سے گزرنے پر مجبور ہو۔ کہ جن حالات میں سے پہلے ماموروں کی جماعتیں گزریں۔ تمہیں یقیناً مصائب جھیلنے پڑیں گے اور جانیں بھی دینی پڑیں گی۔ پس ان حالات سے سبق حاصل کرو۔ اور خوب اچھی طرح سمجھ لو۔ کہ تم ایک مامور کی جماعت ہو۔ خدا تعالیٰ تمہارے خون کے قطروں سے اسلام کی کھیتی کو سیراب کرنا چاہتا ہے۔ جب تک تم اس حقیقت کو نہیں سمجھو گے۔ تمہاری ترقی کا زمانہ دور ہوتا چلا جائے گا۔ جس دن صحیح معنوں میں تم نڈر بن جاؤ گے؛ اور اپنے عمل سے دنیا کو بتا دو گے۔ کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں تم ڈرنے والے نہیں۔ بلکہ اس کی ہر آواز پر لبیک کہنے کے لئے ہر دم تیار ہو۔ تو وہ مبارک ساعت آ پہنچے گی۔ کہ جب دنیا تمہارے قدموں میں آ گرے گی۔

آج سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں جمعہ پڑھایا۔ علالت طبع کے باعث حضور نے منبر پر بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرمایا۔

(اسٹاف رپورٹر)

پاکستان کے دار الحکومت کراچی کی اہم خبریں

کراچی ۔ ۱۳ اکتوبر۔ پاکستان پارلیمنٹ میں وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین نے بتایا کہ اب تک ۱۴۴۹۳ اغوا شدہ عورتوں اور بچوں کو ہندوستان سے واپس لایا جا چکا ہے۔ ابھی جن کو واپس لانا باقی ہے۔ ان کی تعداد قریباً ۱۳ ہزار ہے۔

کراچی ۔ ۱۳ اکتوبر۔ آج پارلیمنٹ میں ایک بل پاس کیا گیا۔ جس میں کار آمد مویشیوں کو ذبح کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ نیز باقی مویشیوں کو ذبح کرنے پر بھی بعض پابندیاں لگائی گئی ہیں۔

کراچی ۔ ۱۳ اکتوبر۔ نو افراد پر مشتمل اسپین کا ایک تجارتی وفد آج تیسرے پہر کراچی پہنچا۔ یہ وفد پاکستانی نمائندوں سے پیر کے دن بات چیت شروع کرے گا۔

کراچی ۔ ۱۳ اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے برطانیہ سے بہت بڑی مقدار میں چینی خریدی ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے ملکوں سے بھی چینی خریدی جا رہی ہے۔ دو جہاز کراچی پہنچ چکے ہیں۔ باقی کے جلد پہنچنے کی توقع ہے۔

کراچی ۔ ۱۳ اکتوبر۔ پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے آج جمعیۃ الفلاح کا افتتاح کیا۔ اس انجمن کا مقصد مسلمانوں کی معاشی اور تمدنی حالت کو بہتر بنانا ہے۔

موجودہ قوانین پر نظر ثانی!

کراچی ۱۳ اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے ممتاز ججوں اور قانون دانوں کی ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو موجودہ قوانین کا جائزہ لے گی تاکہ انہیں قرارداد مقاصد کے سانچے میں ڈھالا جا سکے۔

پشاور ۔ ۱۳ اکتوبر۔ مغربی جرمنی کا تجارتی وفد آج صبح پشاور پہنچا۔ اور سرکاری حکام سے بات چیت کرنے کے بعد شام کو بذریعہ ہوائی جہاز کراچی روانہ ہو گیا۔

ضروری اجلاس

جماعت احمدیہ لاہور کے مرکزی عہدیداران و جملہ عہدیداران حلقہ جماعت کا ایک مشترکہ اجلاس بروز اتوار صبح ۹ بجے ۱۳ ٹمپل روڈ پر منعقد ہو رہا ہے تمام عہدیداران کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ اس اجلاس میں بالضرور شرکت کریں۔

امیر جماعت احمدیہ لاہور

اخبار احمدیہ

رتن باغ لاہور ۔ ۱۳ اکتوبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو شدید نزلہ اور کھانسی کی شکایت ہے۔ طبیعت میں ضعف بھی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

رتن باغ لاہور ۔ ۱۳ اکتوبر۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر اور کمر میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

رتن باغ لاہور ۔ ۱۳ اکتوبر۔ نواب عبد اللہ خاں صاحب کو زکام اور بخار وغیرہ سے تو افاقہ ہے لیکن عام نقاہت کے ساتھ ساتھ دل کی کمزوری میں کسی قدر اضافہ ہو گیا ہے۔ احباب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعاؤں میں یاد رکھیں۔

لاہور ۔ ۱۳ اکتوبر۔ ثاقب زیروی کل شام سے پھر درد گردہ اور بندش پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ گزشتہ دو ماہ کے اندر اندر درد گردہ کا یہ دوسرا حملہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس موذی مرض سے جلد نجات دے اور صحت کاملہ عطا فرمائے۔

سیلاب زدگان کی امداد کے لئے
مسٹر لیاقت علی خان کی اپیل

کراچی ۔ ۱۳ اکتوبر۔ مسٹر لیاقت علی خان نے وزیر اعظم اور صدر پاکستان مسلم لیگ کی حیثیت سے اپیل کی ہے۔ کہ لوگ پنجاب کے سیلاب زدگان کی دل کھول کر امداد کریں۔ آج شام انہوں نے ایک بیان میں فرمایا ہے کہ پنجاب میں اس سے قبل قدرت کی طرف سے اتنی ہولناک تباہی نہیں آئی تھی۔ گاؤں کے گاؤں صاف ہو گئے ہیں۔ بہت سے لوگوں کا غلہ اور آلات ہی سیلاب کی نذر نہیں ہوئے بلکہ ان کے پاس جو کچھ تھا وہ اس سے محروم ہو گئے۔ لہلہاتی ہوئی کھیتیاں سیلاب کی زد میں آ کر بالکل تباہ ہو گئیں۔ اب دوسری فصل بونے کا وقت بھی سر پر آ گیا ہے اور لوگ بے خانماں حالت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اگرچہ حکومت ان کی امداد کے لئے ہر ممکن قدم اٹھائے گی۔ لیکن عوام کی پر خلوص امداد کے بغیر اس مصیبت کا فوری علاج ممکن نہیں ہے۔ مصیبت کے وقت دوسروں کے کام آنا ہر مسلمان کا اخلاقی فرض ہے۔ اور پھر سیلاب زدگان تو ہیں بھی مسلمان۔ اس لئے ان کی امداد ہمارے لئے مذہبی فرض کا درجہ رکھتی ہے۔

گندم اور چنے کی فصل کا رقبہ

لاہور ۔ ۱۳ اکتوبر۔ حالیہ سیلاب نے گندم چنے اور چارے کی فصلوں کو جو نقصان پہنچایا ہے اسے پورا کرنے کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ اگر زیادہ نہیں تو کم از کم اتنا رقبہ ان فصلوں کے لئے مخصوص کیا جائے جتنا پچھلے سالوں میں مخصوص رہا ہے۔ پچھلے سال گندم اور چنے کی فصل کا رقبہ علی الترتیب ۷۰۲۴۰۰۰ ایکڑ اور ۱۷۶۲۳۰۰ ایکڑ تھا۔ محکمہ زراعت نے اپنے ۴۲۶ ایجنٹوں کو جو صوبے کے طول و عرض میں شہروں اور دیہات میں پھیلے ہوئے ہیں۔ گندم۔ چنے اور برسیم کے بیج مہیا کر دئے ہیں۔ زمینداروں کو چاہئے کہ آئندہ چند دنوں میں برسیم اور چنے کی کاشت کی طرف پوری پوری توجہ دیں۔ اور گندم کی کاشت ۳۰ نومبر تک پوری کر دیں۔

(سرکاری اطلاع)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

چندہ حفاظت مرکز ــــ اور ــــ احباب کا فرض

از مکرم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال سلسلہ عالیہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب کو معلوم ہو گا۔ کہ چندہ حفاظت مرکز کی فراہمی کا کام چند ماہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میرے سپرد فرمایا ہوا ہے اس اثنا میں جو معلومات مجھے خط و کتابت کے ذریعے یا انسپکٹر بیت المال کی رپورٹوں سے جن کو اس چندہ کی وصولی کے لئے مختلف جماعتوں میں بھیجا گیا حاصل ہوئے ہیں وہ یہ ہیں کہ اکثر احباب نے یہ سمجھ رکھا ہے یہ تحریک پرانی ہو کر ختم ہو گئی ہے کئی ایک احباب ایسے پائے جاتے ہیں کہ جب ان سے اپنے وعدوں کے پورا کرنے کے لئے کہا جاتا ہے تو ان کی طرف سے یہ جواب ملتا ہے کہ ہم نے کوئی وعدہ نہیں کیا تھا۔ حالانکہ ان کے ناموں کا اور وعدوں کا نظارت ہذا میں درج رجسٹر ہونا ثابت کرتا ہے کہ ان کی طرف سے وعدے ضرور بھجوائے گئے ہوں گے۔ ورنہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ایسی اطلاع کے بغیر دفتری رجسٹروں میں ان کے نام اور ان کی طرف سے وعدے خود بخود درج رجسٹر ہو گئے ہیں۔

جب یہ تحریک ابتدائے ۱۹۴۷ء میں کی گئی تھی تو اس وقت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مطالبہ اپنے مخلصین سے یہ تھا۔ کہ جن دوستوں کا گذارہ اپنی جائداد کی آمد پر ہو وہ اس جائیداد کی قیمت کا ۱/۱۰۰ حصہ اس مد میں دیں اور جن دوستوں کا گذارہ کسی دوسری قسم کی آمدنی پر ہو وہ اپنی ایک ماہ کی آمد پیش کریں حضور کے اس مطالبہ پر اکثر مخلصین نے جو وعدے پیش کئے اور ان میں سے ایک معقول تعداد نے اپنا موعودہ چندہ انقلابات سے پہلے ادا بھی کر دیا مگر ایک کثیر حصہ ایسے دوستوں کا بھی رہ گیا جو اس سے پہلے اپنے وعدوں کا ایفا نہ کر سکے۔ اب جو ان کے وعدوں کی ادائیگی کا تقاضا کیا جاتا ہے تو جیسے اوپر لکھا گیا ہے ان میں سے بعض ایسے نکلتے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نے کوئی وعدہ نہیں کیا تھا۔ بعض ایسے ہوتے ہیں جو یکمشت تو نہیں مگر اقساط سے ادا کرنا چاہتے ہیں بعض انکار بھی کر دیتے ہیں قسم اول کے دوستوں کا نام اوپر آ چکا ہے کہ گو اصل فہرستیں جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک کے جواب میں موصول ہوئی تھیں وہ اس وقت دفتر میں موجود نہیں ہیں بوجہ اس کے فسادات کے دوران میں ان فہرستوں کو قادیان سے لایا نہیں جا سکا مگر اندراجات ناموں کے اور وعدوں کے ہمارے رجسٹروں میں درج ہیں۔ ان کو کسی طرح فرضی قرار نہیں دیا جا سکتا۔ البتہ ان میں سے جو لوگ مشرقی پنجاب میں سے لٹ لٹا کر آئے ہیں اور پاکستان میں ان کو کوئی ایسا کام یا جائیداد نہیں ملی ہے جس کی وجہ سے وہ اس چندہ کے ادا کرنے کے قابل ہوں ان کے لئے معافی حاصل کرنے کا طریق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی گذشتہ جلسہ سالانہ کی تقریر میں بیان فرمایا تھا اس تقریر کا اقتباس تمام جماعتوں میں چھپوا کر بھجوایا جا چکا ہے ان ہدایات پر عمل کرنے سے اس قسم کے دوست اپنا حساب صاف کروا سکتے ہیں مگر باوجود اسکے کہ ہزارہا دوست ایسے ہوں گے جو اس ذیل میں آتے ہیں بہت تھوڑے دوستوں نے اس قسم کی معافیوں کے حصول کے لئے درخواستیں بھیجی ہیں۔

جن لوگوں نے ابھی تک یہ چندہ ادا نہیں کیا ان کے متعلق حضور نے جلسہ سالانہ کی تقریر میں فرمایا:۔

”نادہندگان پر بہت بڑی ذمہ واری ہے انہیں چاہیئے کہ استغفار کریں اور اپنی غفلتوں کو دور کریں“ جو احباب اپنی رقم اقساط سے ادا کرنا چاہتے ہیں ان کے متعلق فرمایا۔

”اب میں ان لوگوں سے جن لوگوں نے چندہ ادا نہیں کیا کہتا ہوں کہ آپ اپنا بقایا اگلے چھ ماہ میں ادا کریں“

یہ چھ ماہ کا عرصہ ان لوگوں کے لئے تو جنہوں نے حضور کی تقریر کو اپنے کانوں سے سنا۔ ۳۰ جون ۱۹۵۰ء کو ختم ہو جاتا ہے۔ مگر چونکہ حضور کی یہ تقریر چھپوا کر جماعتوں میں اپریل ۱۹۵۰ء میں بھیجی گئی تھی اس لئے اس چھ ماہ کے عرصہ کی توسیع گو حد ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۰ء تک سمجھی جا سکتی ہے اس لحاظ سے یہ امر قابل غور ہے کہ اس تحریک کو ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۰ء کے بعد کھلا رکھا جائے یا نہ۔ چنانچہ اس تقریر میں حضور نے یہ بھی فرمایا

”کہ اگر اس مدت کے اندر انہوں نے اپنا یہ چندہ ادا نہ کیا تو ہم سمجھیں گے کہ خدا کے مقرر کردہ مرکز سے انہیں کوئی محبت نہیں“

اس کے بعد حضور نے اپنے ایک خطبہ میں جو الفضل مجریہ ۸ ستمبر ۱۹۵۰ء میں چھپا ہے اس میں ان لوگوں کو جواب جو حضور سے پوچھتے ہیں کہ ہمیں قادیان کب واپس ملے گا۔ بڑی ناراضگی سے یہ دیا ہے۔

”کہ جب یہ لوگ مرکز قادیان کے واپسی کے لئے نہ تو مالی قربانی کرتے ہیں اور نہ جانی قربانی تو ان کو یہ الفاظ کہتے ہوئے شرم نہیں آتی کہ ہم کہہ کیا رہے ہیں اور عمل کیا کر رہے ہیں۔ قادیان کی ان کے دلوں میں کوئی محبت نہیں قادیان کے لئے ان کے اندر قربانی کا کوئی مادہ نہیں۔ لیکن منافقوں اور بے ایمان لوگوں کی طرح قادیان کا نام لے کر آہیں بھرتے چلے جائیں گے تم میں سے ایک طبقہ کو تو اپنے اعمال کو دیکھتے ہوئے قادیان کا نام لیتے ہوئے شرم کرنی چاہیئے۔ تمہاری کرتوتیں تو وہ ہیں جو تم بھی جانتے ہو اور میں بھی اور تم کہتے یہ ہو کہ ہمیں قادیان کب ملے گا“

اسی خطبہ میں حضور نے یہ بھی فرمایا:۔

”کبھی خدا نے یونہی گھروں میں بیٹھے بٹھائے لوگوں کو ملک دے دیئے ہیں؟ ملکوں کی واپسی کے لئے جانیں قربان کرنی پڑتی ہیں مال قربان کرنے پڑتے ہیں۔ وطن قربان کرنے پڑتے ہیں آرام و سکون قربان کرنے پڑتے ہیں اور یہ قربانی تمہیں بھی پیش کرنی پڑے گی۔ مکہ کو ہی دیکھ لو۔ خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو یونہی مکہ نہیں دیدیا۔ بلکہ آٹھ دس سال تک متواتر صحابہ نے قربانیاں پیش کیں۔ اور ایک سے ایک بڑھ کر اس راہ میں فدا ہوتا چلا گیا۔ تب جا کر انہیں مکہ ملا“

حضور کی تقریر کے ان اقتباسات کو پڑھ کر احباب خود اندازہ لگا لیں کہ اس چندہ کی ادائیگی سے انکار کرنے والوں کا اور ادائیگی میں سستی کرنیوالوں کا مقام ان کے امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے نزدیک کیا ہے اور ان کو اپنے اعمال اور نیتوں میں کیا کچھ اصلاح کرنی چاہیئے

ان دوستوں کے علاوہ جن کو یہ تحریک ۱۹۴۷ء میں پہنچ گئی تھی اور انہوں نے اس وقت اس پر لبیک کہا۔ ایک خاصی تعداد احباب کی ایسی بھی پائی جاتی ہے جن کو اس تحریک کا اب پہلی دفعہ علم ہو رہا ہے یا ان کے دلوں میں اس تحریک کی اہمیت کا احساس اب پیدا ہوا ہے۔ ایسے دوستوں کو اجازت ہے کہ وہ اس تحریک کے ماتحت اپنے وعدے اب لکھوا دیں مگر اس کی ادائیگی جلد ہونی ضروری ہے اس قسم کی ایک مثال جماعت کراچی میں ملی ہے جو بہت خوشکن ہے اور وہ مثال قریشی جلال الدین صاحب ڈپٹی ٹکسٹائل کمشنر کی ہے جنہوں نے مبلغ ۵۰۵/۱/- روپے کا وعدہ حال میں کیا اور اسکے ساتھ ہی اس رقم کی ادائیگی فوراً کر دی۔

احباب کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ہماری جماعت کے درویشوں کی ایک تعداد جو سینکڑوں پر مشتمل ہے قادیان میں دھونی رمائے بیٹھی ہے ان کے اور حرب ضرورت ان کے لواحقین کے اخراجات کے لئے اور بعض دیگر ضروریات کے لئے ہم کو بہت بڑی رقم خرچ کرنی پڑتی ہے۔ ان اخراجات کا مہیا کرنا جماعت کا فرض ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اپنی ذمہ داری کو پہچانیں اور اس سے عہدہ برآ ہوں

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العلمین

(ناظر بیت المال شعبہ حفاظت و تنظیم)

احراریوں کی اشتعال انگیزی کے خلاف فوراً کارروائی کی جائے

جماعت احمدیہ محمد آباد۔ سندھ نے اپنے ایک غیر معمولی اجلاس منعقدہ ۷ اکتوبر میں ذیل کی قراردیں پاس کیں:۔

۱۔ جماعت احمدیہ محمد آباد ان مفسد اور شریر احرار کے خلاف شدید غم و غصہ اور نفرت کا اظہار کرتی ہے۔ جنہوں نے یکم اور دو اکتوبر کو جماعت احمدیہ اوکاڑہ کے خلاف ہنگامہ برپا کر کے ایک احمدی کو شہید دو کو زخمی اور متعدد اشخاص پر پتھراؤ کیا۔ احراریوں کی ان مذموم اور اخلاق سوز حرکات پر جماعت احمدیہ محمد آباد حکومت سے پُر زور مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ان مفسد اور شریر احراریوں کے خلاف قانونی کارروائی کرے جنہوں نے پاکستان کے امن کو برباد کر رکھا ہے اور جنہوں نے ہمیشہ قائد اعظم اور مطالبہ پاکستان کے خلاف دشمنان ملک کی حمایت کی ہے۔

۲۔ جماعت احمدیہ محمد آباد حکومت پنجاب سے پُر زور مطالبہ کرتی ہے کہ وہ قائد اعظم کی تعلیم کے مطابق فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے والے عناصر کو ملک کا غدار قرار دے کر انہیں قرار واقعی سزا دے اور ملک کے امن کو برقرار رکھنے کے لئے ہر جگہ ان کی روک تھام کے واسطے مناسب قدم اٹھائے۔

۳۔ جماعت احمدیہ محمد آباد احمدی شہید کے پسماندگان کے ساتھ خصوصاً اور تمام افراد جماعت احمدیہ اوکاڑہ کے ساتھ عموماً ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو ظالم اور شریر احراریوں کے شر سے محفوظ رکھے۔

۴۔ فیصلہ ہوا کہ اس کی نقول گورنر پنجاب۔ آئی جی پولیس پنجاب صدر مسلم لیگ پنجاب۔ ڈپٹی کمشنر منٹگمری۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس منٹگمری۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوکاڑہ۔ اخبار الفضل اور سول اینڈ ملٹری گزٹ کو بھجوائی جائیں۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ محمد آباد۔ سندھ۔ ضلع تھرپارکر)

ولادت:۔ عزیزم برادرم محمد سعید احمد صاحب کے ہاں اللہ تعالیٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے اور زچہ کی کاملہ صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ نومولود مولوی محمد حسین صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا پوتا ہے۔ (سردار محمد لاہور)

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
۱۴ اکتوبر ۱۹۵۰ء

یا چناں کُن یا چنیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم نے کل الفضل میں حکومت اور مسلمانان پاکستان کی توجہ اس طرف دلائی تھی کہ اوکاڑہ اور راولپنڈی میں جو قتل بے گناہ کے واقعات ہوئے ہیں۔ یہ کوئی معمولی انفرادی حیثیت نہیں رکھتے۔ جیسا کہ ملک میں قتل کے عام واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ انفرادی زاویہ نگاہ سے تو ملک کا مروجہ قانون ان قتلوں کے متعلق کارروائی کرے گا ہی اور عدل و انصاف کے ساتھ جو فیصلہ ہوگا وہ تو ہوگا ہی ہمیں اس کے متعلق ذرا بھی فکر نہیں۔ اور نہ اس امر سے ہمیں زیادہ دلچسپی ہے کیونکہ یہ ہمارا کام نہیں ہے یہ عدالتوں کا کام ہے۔

ہم نے یہ بھی عرض کیا تھا کہ جہاں تک خاص کر حکومت پاکستان کا تعلق ہے۔ حکومت کو ان قتلوں کو اس لحاظ سے دیکھنا چاہیئے کہ ان کا تعلق ایک ایسے فتنہ عظیم کے ساتھ ہے کہ جو نہ صرف حکومت پاکستان کی بنیادی پالیسی کی جڑ کاٹتا ہے بلکہ اسلامی حکومت اور خود اسلام کو دنیا میں بدنام کرنے والا ہے۔

ان قتلوں کے متعلق احراری جو پروپیگنڈا کر رہے ہیں اس کے سر تا پا جھوٹے ہونے سے حکومت اچھی طرح آگاہ ہے۔ پاکستان میں احراریوں نے اشتعال انگیزی کی جو مہم شروع کر رکھی ہے۔ اور جس طرح مختلف مقامات پر وہ احمدیوں کے خلاف عوام کے جذبات بھڑکاتے اور انہیں جان و مال کا نقصان پہونچانے پر اکساتے ہیں حکومت سے مخفی نہیں ہے۔

بے شک سمجھدار مسلمان احراریوں کی افترا طرازیوں کے فریب میں نہیں آسکتے۔ لیکن ایسے لوگ ملک میں کم نہیں ہیں۔ جن کو مذہب کے نام پر آسانی سے بھڑکا کر جرائم کے ارتکاب پر اکسایا جاسکتا ہے۔ چنانچہ یہ قتل اس کا بیّن ثبوت ہیں۔

احراری عام مسلمانوں کو بھڑکانے کے لئے جو جھوٹا پروپیگنڈا کرتے ہیں وہ نہایت خطرناک ہے وہ اپنی کانفرنسوں جلسوں اور تحریروں میں یہ کہتے ہیں کہ "مرزائی" نعوذ باللہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت علیؓ اور حضرت امام حسینؓ اور جناب فاطمۃ الزہراؓ کی ہتک کرتے ہیں۔ اور اس کی تائید میں احمدیہ لٹریچر سے کتر و بیونت کر کے حوالے پیش کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسی باتوں سے عوام جو خود غور نہیں کرتے اشتعال میں آکر جرائم کا ارتکاب کرنے لگیں تو بعید نہیں۔

احراری یہ کام دو تین سال سے بالکل بے پروا اور بے خوف ہو کر کر رہے ہیں۔ حالانکہ ان کی اشتعال انگیزیوں کے نتائج نہایت خطرناک حادثات کی صورت میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ پھر بھی ان کی کوئی باز پرس نہیں ہوتی۔ اور ان کو کوئی نہیں پوچھتا۔ حد یہ ہے کہ حکومت کے وفادار احمدی افسروں کے خلاف جھوٹی افترائیں گھڑی جاتی ہیں چوہدری ظفر اللہ خان جیسے محسن پاکستان پر کیچڑ اچھالا گیا مگر حکومت نے چوہدری صاحب کے متعلق ایک کمزور سا تردیدی بیان شائع کرنے کے سوا کچھ نہ کیا۔

دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں کہ جب "نوائے وقت" اور "تسنیم" نے ایک افسر کے خلاف جھوٹی خبر شائع کی تو ان روزناموں کے ایڈیٹروں کے خلاف سخت کارروائی کی گئی۔ "آزاد" نت نئی افترا گھڑتا ہے اشتعال انگیز مضامین شائع کرتا ہے۔ مگر اسکو کھلی چھٹی ہے۔ حکومت نے رسالہ "الشہاب" ضبط کر رکھا ہے۔ مگر احرار کھلم کھلا احمدیوں کے مرتد اور واجب القتل ہونے پر اشتعال انگیز مضامین شائع کرتا ہے اور بدبدا کر لکھتا ہے کہ حکومت کا قانون کچھ بھی ہو۔ احراریوں کا مفروضہ اسلامی قانون دبایا نہیں جاسکتا۔ اور اس طرح عوام کو قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی تلقین کرتا ہے۔ مگر اس کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا جاتا۔ اس لئے اگر کوئی سر پھرا کسی "مرزائی" کو چھرا گھونپ دے یا گولی کا نشانہ بنا دے تو تعجب کیا ہے؟ اور اگر عدالت قاتلوں کو پھانسی کی سزا بھی دے دے تو کیا فائدہ ہے؟

کیا یہ عجیب بات نہیں کہ ایک طرف تو حکومت اس لئے کہ یہ ملکی قانون کے متضاد ہے۔ رسالہ "الشہاب" کو اس لئے ضبط کرتی ہے کہ اس میں احمدیوں کو مرتد اور واجب القتل قرار دیا گیا ہے۔ اور دوسری طرف احراری ملّا عوام میں یہ پروپیگنڈا کھلم کھلا کرتے ہیں کہ ملکی قانون خواہ کچھ بھی ہو مرزائی مرتد اور واجب القتل ہیں۔ ایسی صورت میں حکومت کو چاہیئے کہ یا تو وہ احراری ملاؤں کی تائید کرے اور ملکی قانون بدل دے اور مرزائیوں کو ایک میدان میں اکٹھا کر کے باڑ مار دے تاکہ زمین کی سعید روحیں اور آسمان کے فرشتے "اسلامی حکومت" کے گن گائیں اور یا پھر احراری ملاؤں سے بھی اپنے قانون کا احترام کرائے۔ اور انہیں بے گناہوں کے قتل پر اکسانے اور پاکستان اور اسلام کو دنیا میں بدنام کرنے سے اپنی پوری طاقت کے ساتھ روکے۔

الیس منکم رجل رّشید

۵-۶-۷ اکتوبر ۱۹۵۰ء کو متواتر مودودی صاحب کے ترجمان روزنامہ "تسنیم" نے اوکاڑہ کے متعلق اپنے نامہ نگار کی جذباتی اور خلاف واقعہ احراری انداز میں رپورٹیں شائع کیں۔ جن میں احمدیوں پر ناحق اشتعال انگیزی کے الزام لگائے گئے تھے ۸ تاریخ کے پرچہ میں مودودی صاحب کی جماعت کے منٹگمری کے قیم کی تردید پر "تسنیم" نے ان رپورٹوں کے جذباتی اور خلاف واقعہ ہونے کا اعتراف کیا اور ادارہ کی طرف سے ایک معذرت پیش کی۔ جو الفضل مورخہ ۱۲-۱۳ اکتوبر میں بھی نقل کی گئی ہے یہ معذرت ہماری حیرانی کا ضرور باعث ہوئی تھی۔ کیونکہ جو لوگ اتنا بھی اسلامی اخلاق نہیں اختیار کرسکتے۔ کہ "احمدیوں" کو "احمدی" لکھیں اور احراریوں کے دباؤ سے "مرزائی" یا "قادیانی" نہ لکھیں۔ ان سے ایسی معذرت کا حادثہ عظیم ہو جانا بہت غیر متوقع تھا۔

معلوم ہوتا ہے کہ واقعی یہ ایک حادثہ ہی تھا کوئی نیک لمحہ تھا جو آیا اور گزر گیا۔ چنانچہ اب تسنیم مورخہ ۱۳ اکتوبر میں آلودۂ کذب و افترا ایک احمدی کو گولی کا نشانہ بنانے کے متعلق جو رپورٹ بھیجی ہے اس کو ویسے ہی شائع کر دیا گیا ہے۔ جس میں اس فعل شنیع کی خود ساختہ وجہ بیان کی گئی ہے۔ کہ مقتول نے نعوذ باللہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی تھی۔ یہ ایسا ہی سفید جھوٹ ہے جیسے کوئی کہے کہ آفتاب کی کرن نے آفتاب کے چہرہ پر سیاہی پھیر دی۔ اللہ اللہ! سوال ہے کہ

الیس منکم رجل رشید

بھائیو! کیا اسی اخلاق کے بل بوتے پر "صالح قیادت" قائم کرنے کے دعویدار ہو؟

نوٹ:- تسنیم نے اپنی اشاعت ۱۴ اکتوبر کے صفحہ آخر پر جو نوٹ جلی حروف میں چوکھٹے میں شائع کیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مودودی صاحب کے صالحین اپنے اس نیک لمحہ پر جب معذرت کا حادثہ وقوع میں آیا پشیمان ہو رہے ہیں۔ باقی رہی دھمکی تو جناب جو جی میں آئے کر لیجئے جھوٹ ہی کی رنگ

سالانہ اجتماع -اور- اس کے اخراجات

۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۵۰ء

مجالس کو متعدد سرکلر لیٹرز کے ذریعہ اطلاع دی جاچکی ہے کہ ہمارا آئندہ سالانہ اجتماع مندرجہ بالا تاریخوں میں ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ خدام الاحمدیہ کا دسواں اجتماع ہے۔ اور جماعت کے نئے مرکز ربوہ میں دوسرا۔ اجتماع کی تاریخیں قریب آرہی ہیں۔ مگر ابھی بہت زیادہ تعداد میں ایسی مجالس ہیں جنہوں نے اجتماع کے اخراجات پورے کرنے کے لئے چندہ اجتماع مرکز میں نہیں بھجوایا۔ اس وجہ سے سامان کی خرید میں سخت دقت پیش آرہی ہے۔

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ گزشتہ ہفتہ انہیں ان کے بجٹ کے مطابق چندہ کی تفصیل بھجوائی جاچکی ہے۔ گو یہ پوری نہیں۔ کیونکہ اکثر بجٹ بھی نامکمل ہیں۔ تاہم مجالس کو تدبیر دلانے کے لئے یہ کافی تھا۔

یہ اعلان پھر بطور یاد دہانی ارسال ہے۔ چندہ اجتماع جلد تر ارسال کر کے مرکز میں بھجوانا ضروری ہے ورنہ تمام کاموں میں روکاوٹ پیدا ہونے کا احتمال ہے قائدین مجالس فوری توجہ کریں۔ چندہ اجتماع وصول کرکے ساتھ ساتھ مرکز میں بھجواتے رہیں۔ (نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ "الفضل" خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحبِ استطاعت احمدی "الفضل" خود خرید کر نہیں پڑھتا وہ کماحقہ اپنا فرض ادا نہیں کر رہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اوکاڑہ میں احراریوں کی اشتعال انگیزی اور امن شکنی

احمدیت کے خلاف اشتعال دلا کر عوام کو غازی بننے کی تلقین کی گئی

گذشتہ دنوں اوکاڑہ میں احراریوں کی اشتعال انگیزی اور فتنہ پردازی کے نتیجہ میں یہاں کے مقامی احمدیوں کو طرح طرح کی اذیتیں پہنچائی گئیں اور ایسے حالات پیدا کئے گئے کہ جن میں احمدیوں کا گھروں سے باہر نکلنا اور بازاروں میں چلنا پھرنا مشکل ہو گیا۔ ایک سوچی سمجھی سکیم کے ماتحت عوام میں اشتعال پھیلانے کے لئے صریح کذب بیانیوں سے کام لے کر انتہائی شرمناک روش کا مظاہرہ کیا گیا۔ شہر میں لاؤڈ سپیکروں کے ذریعہ لوگوں کو مشتعل کرنے کے علاوہ ۳ر اکتوبر کی رات کو احراریوں کی طرف سے جو جلسہ منعقد ہوا وہ احراری پن کا وہ آخری شاہکار تھا جسے فتنہ پردازوں نے اس تمام خونین ڈرامے میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہوا تھا۔ اس جلسے میں بڑے بڑے احراریوں اور سابق کانگرسیوں نے اشتعال انگیز تقریریں کیں اور علی الاعلان احمدیوں کو قتل کر کے ثواب دارین حاصل کرنے کی تلقین کی۔

احراریوں کی آتش بیانی

چنانچہ بشیر احمد رضوانی کانگرسی امرتسری۔ مولوی ضیاء الدین۔ علی رضا وکیل۔ محبوب عالم وکیل اور قاری محی الاسلام نے مرتایا احمدیوں کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کر کے اور افسانے جوڑ جوڑ کر سامعین کو سخت جوش دلایا اور جب وہ آتش بیان مقرروں کے خود ساختہ افتراء سے بے تابو ہو کر احمدیوں کے خلاف اشتعال انگیز نعرے لگانے لگے تو مقررین نے غازی علم الدین کی مدح بیان کر کر کے انہیں اس کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کی۔ بشیر احمد رضوانی کانگرسی جب غلط بیانیوں اور افتراء پردازیوں کا سہارا لے کر مجمع میں آگ لگا چکا۔ تو اس نے کہا . . . . . . ہم نے مرزائیوں کی اس بدبخت ٹولی کا بے شک تختہ کالا کیا لیکن یہ تو بہت نرم سلوک ہے جو کیا گیا۔ اگر اب بھی مرزائی "تبلیغ" سے باز نہ آئے تو ہماری طرف سے اعلان جنگ ہے۔ مولوی ضیاء الدین خطیب جامع مسجد نے اپنی نصف گھنٹے کی تقریر میں سامعین کو احمدیوں کے خلاف بھڑکانے کے بعد غازی علم الدین کے کارناموں کو سراہا اور کہا۔ علم الدین نے وہ کام کیا جو نمازیں پڑھنے اور تہجد گذار زاہدوں سے نہ ہو سکا۔ وہ ڈاڑھی منڈواتا تھا بے نماز تھا۔ اس میں ہزار عیوب تھے مگر اس نے وہ کام کر دکھایا کہ ایک ہی زقند میں سب سے آگے نکل گیا اور سیدھا جنت میں داخل ہو کر اللہ کی گود میں جا بیٹھا۔ پھر سامعین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا مذہب کے سوال پر یہ دیوانے کسی آئین کے پابند نہیں رہ سکتے۔ ڈپٹی کمشنر کان کھول کر سن لے حکومت ہماری ہے اگر ہم چاہیں تو وہ ایک ہفتہ بھی یہاں نہیں رہ سکتا۔ علی رضا اور محبوب عالم نے بھی اپنی تقریروں میں علم الدین کا خاص طور پر ذکر کیا اور لوگوں کو اس کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کی۔ بلکہ علی رضا نے یہ پوچھ کر کہ کون ہے جو اپنے آپ کو گرفتاری کیلئے پیش کرتا ہے؟ حاضرین سے ہاتھ بھی اٹھوائے۔ قاری محی الاسلام نے اپنی تقریر میں زیادہ تر غازی علم الدین کے کارناموں پر ہی روشنی ڈالی اور احمدیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا ایسے فتنوں کا مٹانا ایسے ہی لوگوں (غازی علم الدین) کا کام ہے۔ آخر میں کہا احمدیوں کو یہاں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے یہاں ہم حاکم ہیں۔ اگر وہ رہنا چاہتے ہیں تو انہیں ہمارا محکوم ہو کر ہماری مرضی کے مطابق رہنا پڑیگا۔

جلسہ رات کو ایک بجے کے بھی بعد ختم ہوا۔ لوگوں میں بڑا اشتعال اور جوش تھا۔ وہ سخت گستاخی کے کلمات اور امن شکن نعرے لگاتے ہوئے گھروں کو واپس لوٹے۔

جلسے کے دوسرے دن

رات کے جلسے میں احراریوں کی اشتعال انگیزی رنگ لائی۔ دوسرے دن یعنی ۴ر اکتوبر کی صبح کو احراری غنڈوں نے گھوم گھوم کر شہر کی فضا اور خراب کر دی۔ ان کا جلوس بازاروں اور گلیوں کوچوں میں گندی گالیاں دیتا اور فحش کلامی کرتا ہوا گذرتا رہا۔ احمدیوں کے گھروں کے آگے جمع ہو کر ماتم کرنے کے علاوہ دروازوں پر پتھراؤ کیا گیا۔ بعض مقامات پر دروازے توڑ کر اندر گھسنے کی بھی کوشش کی گئی۔ شہر کے احمدی اپنے جان و مال کو غیر محفوظ سمجھ کر گھروں میں مقید رہے۔ مسجد احمدیہ پر بھی حملہ ہونے کی کوشش کی گئی۔ احمدی اپنی اپنی جگہوں پر صبر و سکون سے بیٹھے رہے اور ہر حال میں پُرامن رہے۔ یہ اشتعال انگیزی ابھی ختم نہ ہوئی تھی کہ مسجد میں آکر ایک شخص نے اطلاع دی کہ اوکاڑے سے چھ میل کے فاصلے پر ایک احمدی مدرس کو راہ چلتے چھرا گھونپ کر قتل کر دیا گیا ہے۔ احراریوں کی یہ امن شکن حرکات ۴ر اکتوبر کو تمام دن جاری رہیں۔ دوسرے دن بھی احمدیوں کی دوکانوں کو گھیرے میں لے کر عوام کو ان سے سودا وغیرہ خریدنے سے روکا جاتا رہا۔

یاد رہے جس افتراء پردازی سے کام لے کر احراریوں نے اشتعال انگیزی کی تھی جس کی بنا پر "تسنیم" کے نامہ نگار نے یکطرفہ رپورٹ شائع کرائی تھی۔ "تسنیم" اس کی اشاعت پر معذرت کا اظہار کر کے احراریوں کی افتراء پردازی کا پول کھول چکا ہے (نامہ نگار)

آپ نے کہا تھا!

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرتے وقت آپ نے وعدہ کیا تھا کہ:۔

"جو نیک کام آپ بتائیں گے مَیں ان میں آپ کا ہر طرح فرمانبردار رہوں گا"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ جلسہ سالانہ پر ارشاد فرمایا تھا کہ احباب جماعت اپنا روپیہ زیادہ سے زیادہ مقدار میں "امانت فنڈ" صدر انجمن میں رکھوائیں! کیا آپ نے حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کی؟ اگر نہیں تو کیا آپ وعدہ توڑنے والے ہیں؟ اگر ابھی تعمیل نہیں کی تو آج ہی جس قدر روپیہ آپ بھجوا سکتے ہیں فوراً دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو بھجوا کر لکھ دیں کہ "وہ روپیہ آپ کے نام بطور امانت رکھ لیں"

یہ روپیہ جب بھی آپ طلب فرمائیں گے فوراً آپ کو ادا کیا جائے گا۔ اگر آپ ربوہ سے باہر ہوں گے اور روپیہ طلب فرمائیں گے تو صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ اپنے خرچ پر وہ روپیہ بذریعہ منی آرڈر یا بیمہ آپ کو بھجوا دے گی۔

(نظارت بیت المال ربوہ ضلع جھنگ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مسجد لنڈن میں عید الاضحیٰ کی مبارک تقریب

مختلف مذاہب کے نمائندوں کی طرف سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو خراجِ عقیدت

جماعت احمدیہ انگلستان کا دوسرا کامیاب سالانہ اجتماع

از مکرم مقبول احمد صاحب واقف زندگی مقیم لنڈن

۲۴ ستمبر کی کارروائی

۲۴ ستمبر بروز اتوار پہلا اجلاس صبح ۱۱ بجے منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت امام صاحب نے فرمائی لفٹنٹ عبدالوہاب نے تلاوت قرآن مجید فرمائی۔

پھر مسٹر عبدالسلام بی۔ اے کینٹب نے اسلام کی تاریخ پر نہائت عمدہ تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے ابتدائے اسلام سے زمانہ حال تک کی تاریخ مختصر طور پر بیان فرمائی۔ آپ کے بعد ڈاکٹر عمر سلیمان صاحب نے "اسلام میں خلافت" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ جس میں بتایا کہ خلیفہ انہی ذمہ داریوں کو بجا لاتا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کے مبعوث شدہ نبی کی ہوتی ہیں۔ اور یہ کہ گو خلیفہ منتخب ہوتا ہے مگر اللہ تعالےٰ کا ہاتھ کام کر رہا ہوتا ہے۔ اور وہ ہمیشہ کے لئے منتخب ہوتا ہے اسے کبھی بھی معزول نہیں کیا جاسکتا۔ خلیفہ تو اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت مومنین سے مشورہ لیتا ہے۔ مگر اس کے بعد فیصلہ کی تعمیل اس پر واجب نہیں ہوتی۔ چاہے وہ قبول کرے اور چاہے نہ کرے۔ اس کے بعد مسٹر بلال نٹل (Mr Bilal Nuttall) نے قرآن مجید کی زبان پر تقریر فرمائی۔ جس میں احباب کو اسے سیکھنے کی ترغیب دی۔ مسٹر بشیر احمد آرچرڈ مبلغ سکاٹ لینڈ نے "نماز" پر تقریر فرمائی۔ اور عملی طور پر کہ کس طرح نماز ادا کی جاتی ہے نمونہ پیش کر کے سکھلائی۔ پھر ڈاکٹر عمر سلیمان نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمات" کا ذکر فرمایا اور بتلایا کہ آپ نے نہ صرف یہ کہ اسلام پر عائد کردہ اعتراضات کا جواب دیا۔ بلکہ اسلام کا صحیح چہرہ لوگوں کے سامنے پیش فرمایا اور تازہ اور زندہ نشانات سے اسلام کی فوقیت ادیان باطلہ پر ظاہر فرمائی۔

اس کے بعد دوپہر کا کھانا کھایا گیا اور نمازیں ادا کی گئیں۔ نمازوں کے بعد ۲½ بجے دوسرا اجلاس زیر صدارت امام صاحب منعقد ہوا۔ ڈاکٹر ہمایوں اختر صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی۔ اس کے بعد سیکرٹری نے "قرآن مجید اللہ تعالےٰ کا کلام ہے" پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم میر عبدالسلام صاحب نے "اسلام کی ممتاز خوبیوں" پر تقریر فرمائی۔ جس میں بتلایا کہ اسلام ایک مکمل لائحہ عمل پیش کرتا ہے جو کہ اللہ تعالےٰ کے قرب کے حصول کے لئے ضروری ہے۔ آپ نے اسلام کا دیگر مذاہب سے مقابلہ فرما کر اسلام کی فوقیت پیش فرمائی۔

ان ہر دو تقاریر کے بعد امام صاحب کی خواہش کے مطابق باقی حصہ اجلاس کے لئے نیا صدر منتخب کیا گیا۔ مسٹر جمال الدین ڈار صدر منتخب ہوئے۔ پھر مسٹر بلال نٹل نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے متعلق اپنے اور اپنی جماعت کی طرف سے جذبات عقیدت پیش کئے۔ اور آپ سے حاصل شدہ فیوض اور برکات کا ذکر کیا۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس کیا گیا۔

"ہم تمام ممبران جماعت احمدیہ انگلستان اس سالانہ اجتماع کے موقعہ پر اپنے پیارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی لمبی بیماری اور علالت طبع کے باعث تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ ہندوستان کی تقسیم کے بعد پیدا شدہ حالات میں کشتیٔ احمدیت کو بھنور میں سے نکال کر منزل مقصود کی طرف لے جانا تاریخ کا ایک حیرت انگیز واقعہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی صحت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جماعت کی جو راہ نمائی فرمائی ہے۔ اور تبلیغ کے کام کو پہلے سے زیادہ وسیع کر دیا ہے۔ ہم اس کے لئے ممنون احسان ہیں۔ ہم اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ حضور اقدس کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور بہت بہت لمبی عمر عطا فرمائے آمین نیز ہم تمام حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے درخواست کرتے ہیں کہ حضور ہماری روحانی ترقی کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اسلام کے سچے خادم بنائے۔ اور اس کی رضا ہمیں حاصل ہو۔ آمین"

اس کے بعد مسٹر عبدالعزیز ڈین نے معین الدین صاحب پیر (حال مقیم لنڈن) واقف زندگی کے بھائی محی الدین صاحب پیر پائلٹ آفیسر کی وفات پر جو کہ جہاز کے crash ہونے کی وجہ سے پیش آئی۔ تمام جماعت کی طرف سے اظہار افسوس فرمایا اور پیر محی الدین صاحب کی گزشتہ ملاقاتوں کی یاد تازہ فرمائی جبکہ آپ امریکہ ٹریننگ کے لئے جاتے ہوئے اور پھر واپس آتے ہوئے لنڈن ٹھہرے۔ آپ واقعی نہائت نیک اور دین کے لئے اخلاص اور جوش رکھنے والے نوجوان تھے۔ ہم تمام ممبران اس صدمہ میں دلی طور پر شریک ہیں۔ ہم بھی انا للہ وانا الیہ راجعون کہہ کر تسلی حاصل کرتے ہیں۔ کہ ہم تمام نے اس سفر کو جلد یا بدیر طے کرنا ہے۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت میں بلند درجات عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اس کے بعد مسٹر جمال الدین ڈار صاحب صدر نے احباب سے درخواست کی کہ آئندہ سال کے لئے جماعتی تعلیم و تربیت اور تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے تجاویز پیش فرمائیں۔ چنانچہ کافی غور و خوض کے بعد یہ طے پایا کہ گزشتہ سال کی پاس شدہ تجاویز پر ہی عملدرآمد کیا جائے اس کے بعد اس سال کا سالانہ اجتماع امام صاحب کی الوداعی تقریر کے ساتھ ختم ہوا۔ آپ نے تمام حاضرین سمیت دعا فرمائی کہ اللہ تعالےٰ اس نئے سال میں ہم تمام کو بیش از پیش خدمات دین اور اشاعت اسلام کی توفیق عطا فرمائے آمین

دعاؤں کے دن

یوں تو مومن کا ہر لمحہ متوکلانہ گزرتا ہے اور وہ ہمہ اوقات اللہ تعالےٰ کے حضور سر نیاز جھکاتے ہوئے دعاؤں کے ذریعہ اس کے فضلوں کو جذب کرنا اپنا شعار سمجھتا ہے۔ لیکن ابتلاؤں اور فتنوں کے ایام میں مومنوں کی انفرادی اور اجتماعی سب کی سب دعائیں عام حالات سے زیادہ توجہ عجز اور گداز سے معمور ہوتی ہیں۔

المصلح الموعود سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۹۳۴ء (جبکہ احراریوں نے جماعت احمدیہ کے خلاف شرارتوں فتنہ پردازیوں اور ہنگامہ آرائیوں کا ایک طوفان برپا کیا ہوا تھا) چند دعاؤں کے خصوصی ورد کی تلقین فرمائی تھی اور ہم نے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا کہ جماعت کی دعاؤں کے نتیجہ میں زمین و آسمان کے مالک خدا نے اپنی تقدیر خاص نافذ فرما کر دشمنوں کے لئے زندگی دوبھر کر دی اور وہ دشمن جو علی الاعلان یہ ڈینگیں مارتا تھا کہ آج سے تین برس بعد دنیا میں کوئی مرزائی زیارت کے لئے دیکھنا بھی نصیب نہ ہوگا ہمارے امام ایدہ اللہ تعالےٰ کی پیشگوئی کے مطابق "ملک کی زمین مالکِ ارض و سما نے ان کے پاؤں تلے سے ایسی کھینچی کہ انہوں نے بھاگتے بھاگتے لکھنو جا کر دم لیا۔ اور جس طرح مشہور ہے ؎

نیشِ عقرب نہ از پئے کین است
مقتضائے طبیعتش این است

انہوں تحریک مدح صحابہ سے وہاں کا امن وامان برباد کرنا شروع کر دیا اور بالآخر عقربی صفات دشمن کو اللہ تعالےٰ نے ایک لمبے عرصہ تک مکمل کر رکھا گیا۔ اب جبکہ پھر وہی امن آشتی دشمن حسب عادت اغیار کے اشاروں پہ ناچتے ہوئے پاکستان کی پر امن فضا کو برباد کرنے پہ تلا ہوا ہے۔ اور ملک اور اپنے ملک کے مروجہ قانون کی اطاعت اور وفاداری کو اپنا مذہبی عقیدہ سمجھنے والی امن پسندی جماعت کے خلاف پاکستان کے طول و عرض میں نام نہاد تبلیغی کانفرنسوں کے ذریعہ عوام کو مشتعل کر کے ملک کا امن برباد کرنے پہ تلا ہوا ہے اور ہر طرف سے ان کی رسی دراز ہے۔ اگر ہماری جماعت کے تمام مرد عورتیں اور بچے حضرت امام ہمام ایدہ اللہ تعالےٰ کی تلقین فرمودہ مندرجہ ذیل دعاؤں کا ان دنوں تمام نمازوں میں اور تہجد اور خاص نوافل میں عاجزانہ ورد اپنا شعار بنا لیں۔ تو یقیناً ہمارا آسمانی آقا آپ ہماری مدد کے لئے اتر آئے گا۔ اور جب اس کی مدد اور نصرت حاصل ہو جائے تو پھر یہ فتنے اور ابتلاء بھلا کیا حقیقت رکھتے ہیں۔ ؎

ہیں تری پیاری نگاہیں دلبرا اک تیغ تیز
جس سے کٹ جاتا ہے جھگڑا سب غم اغیار کا

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(۱) یَا حَفِیْظُ یَا عَزِیْزُ یَا رَفِیْقُ رَبِّ کُلُّ شَیْئٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا وَارْحَمْنَا۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

(۳) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا۔ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔

دُعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ بعارضہ فالج ۱۵ دن بیمار رہنے کے بعد ۵ /۱۰ کو عصر کے وقت وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں خاکسار عطاء اللہ گیانی

احمدیت کے دشمن اور قدرت کا انتقام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی)

(۱)

حضرات انبیاء علیہم السلام اور اُن کی مقدس جماعتوں کے ساتھ اُن کے دشمن جس قسم کا ظالمانہ سلوک روا رکھتے چلے آتے ہیں۔ ان کی امثلہ سے مذہبی تواریخ کے اوراق بھرے پڑے ہیں فرعون اور اُس کے ساتھیوں نے بنی اسرائیل پر جو بے پناہ مظالم ڈھائے۔ یہود نے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کے حواریوں پر جو ظلم و ستم کیا یہ سردار الانبیاء حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضور کے مقدس صحابہ پر جو سفاکانہ مظالم کفار مکہ کی طرف سے توڑے گئے۔ ان کو دہرانے اور سننے کا کسے حوصلہ پڑ سکتا ہے؟

سوال پیدا ہوتا ہے کہ تاریکی کے فرزند اہل اللہ کے ساتھ اس قسم کا سلوک کیوں روا رکھتے ہیں؟ جب ہم حقائق کی روشنی میں اس سوال پر غور کرتے ہیں۔ تو ہمیں اس سلسلہ میں علاوہ دیگر بیسیوں وجوہات کے ایک بڑی وجہ یہ بھی نظر آتی ہے۔ کہ چونکہ اللہ والوں کے پاس حق ہوتا ہے اور وہ دلائل و براہین کے ہتھیاروں سے مسلح ہوتے ہیں۔ اور ان کے دشمن دلائل سے تہی دست اس لئے میدان مقابلہ میں اہل حق کے مقابلہ کی تاب نہ لا کر دشمنان حق ہمیشہ اوچھے ہتھیاروں پر اتر آتے ہیں۔ کبھی کفر اور ارتداد کے فتووں کا شور مچاتے ہیں۔ تو کبھی عوام کو غلط فہمیوں میں مبتلا کرتے ہوئے مشتعل کرنے میں مصروف عمل دکھائی دیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حقیقت حال کے ناآشنا عوام جلد ہی اشتعال میں آ کر اہل ایمان پر قسم قسم کے مظالم ڈھانے شروع کر دیتے ہیں۔

ظلم و تعدی کا یہ دور بجائے اہل حق کی بیخ کنی کرنے کے ان کے لئے ازدیاد ایمان کا اور بھی باعث ہوتا ہے۔ ایسے اوقات میں مومن لوگ پروانہ کی مانند شمع صداقت پر جان نچھاور کرنا عین سعادت سمجھتے ہیں۔ دشمنان حق کی طرف سے پیدا کردہ مصائب و آلام الٰہی جماعتوں کو قربانی کے میدان سے پیچھے نہیں ہٹاتے۔ بلکہ اہل ایمان ایسے خطرناک ایام میں اور بھی ثابت قدمی دکھاتے ہوئے منزل مقصود کی طرف تیزی سے قدم بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔

(۲)

جماعت احمدیہ چونکہ خدا تعالیٰ کے ایک برگزیدہ ملہم کی قائم کردہ جماعت ہے اس لئے لازمی امر تھا کہ اس کے ساتھ بھی اسی قسم کا سلوک اُس کے مخالف کرتے جس قسم کا سلوک ہمیشہ الٰہی جماعتوں کے ساتھ اُن کے دشمن روا رکھتے چلے آ رہے ہیں۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والوں پر گذشتہ قسم کے مظالم نہ توڑے جاتے۔ تو احمدیت کی صداقت میں بہتوں کو شبہ ہو سکتا تھا۔ لیکن جب حالات و واقعات نے ثابت کر دیا کہ احمدیت کے فرزندوں پر بھی وہی سختیاں اور ظلم و تعدیاں کی گئیں۔ جو سابقہ الٰہی جماعتوں پر کی گئیں۔ تو ایک خدا ترس انسان کو احمدیت کی صداقت میں کیا شبہ ہو سکتا ہے؟

ہم نے اوپر کی سطور میں جس حقیقت کا اظہار کیا ہے۔ اُس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رسالہ الفرقان لکھنؤ کی ایک اشاعت میں لکھا ہے کہ

"انبیاء علیہم السلام اور اُن کی اُمتوں کی تاریخ پر جن حضرات کی نظر ہے۔ وہ اس حقیقت سے ضرور واقف ہوں گے کہ اُن کی اُمتوں کے مختلف دور ہوتے ہیں۔ پہلا دور سخت آزمائشوں کا دور ہوتا ہے۔ اس دور میں خوب سمجھ کر دین سچے لوگ اُن کی دعوت قبول کرتے اور اُن کی جماعت میں آتے ہیں۔ جنہیں دین و ایمان ہر دوسری چیز سے زیادہ پیارا ہوتی کہ اپنی جانوں سے بھی زیادہ عزیز ہو جاتا ہے۔ وہ حالات کی ناموافقت اور فضا کی ناسازگاری اور مصائب و تکالیف کے یقین کے باوجود اس دین کو قبول کرتے ہیں اور سخت سے سخت آزمائشوں میں بھی وہ ثابت قدم رہتے ہیں۔ پھر ان صادقین کی قربانی اور ثابت قدمی کامیابیوں کے دروازے کھول دیتی ہے اور حالات کی ناموافقت موافقت سے اور فضا کی ناسازگاری سازگاری سے بدل جاتی ہے۔ اور اُمت کے لئے وہ دوسرا دور آ جاتا ہے جب کہ پیغمبر کی دعوت اور اُس کے پیش کئے ہوئے دین کو قبول کرنے اور اس پر چلنے والوں کو آزمائشوں سے کوئی سابقہ نہیں پڑتا بلکہ عیش و آرام اور اس دنیا کی ساری کامرانیاں اور اقبال مندیاں اس دور میں اس دین کے سایہ تلے آ جاتی ہیں۔"

(رسالہ الفرقان لکھنؤ اکتوبر ۱۹۴۹ء صفحہ ۸)

جماعت احمدیہ کے گھبرانے کی کوئی وجہ نہیں آج اگر اس پر اس کے مخالف ظلم و ستم ڈھا رہے ہیں۔ تو وہ وقت دور نہیں جب کہ خدائے ذوالجلال اس کا پورا پورا طرح انتقام لے گا سابق گذشتہ الٰہی جماعتوں کی طرح ان نازک ایام میں جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے حضور اور بھی گر جائے۔ اور دعائیں کرے کہ اے زمین و آسمان کے مالک خدا! ہم محض تیری رضاء کی خاطر حلقہ احمدیت میں آئے تھے۔ اب ہمارے دشمن دلائل کے میدان سے شکست کھا کر سابقہ دشمنوں کی طرح اوچھے ہتھیاروں پر اتر آئے ہیں۔ اس لئے تو ہمیں مزید قربانیوں کی توفیق عطا فرماتا۔ کہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب و کامران ہو سکیں۔ اور یہ بھی ہم تجھ سے دعا کرتے ہیں کہ تو احمدیت کے دشمنوں کی آنکھیں کھول دے تا وہ اس تاریک و تار زمانہ میں تیرے مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لا کر خدا تعالیٰ کی قہری تجلیات کا نشانہ نہ بنیں۔

(۳)

اگر احمدیت کے دشمن احرار نے اوکاڑہ میں ایک احمدی کو جام شہادت پلا دیا۔ تو کیا اس سے احمدیت مٹ جائے گی۔ نہیں ہرگز نہیں۔ احمدیت مٹنے کی نہیں یہ تو سراپا صداقت ہی صداقت ہے۔ کیا صداقت پہلے کبھی مٹی ہے کہ اب مٹے گی۔ احمدیت کے دشمنوں کا اپنی طاقت پر نازاں ہونا۔ اپنے ساز و سامان پر اترانا محض عبث ہے۔ جب قدرت انتقام لیا کرتی ہے۔ تو یہ سب کچھ دھرے کا دھرا ہی رہ جاتا ہے۔ اگر یقین نہیں آتا۔ تو قوم نوح کی تاریخ پڑھ لو۔ فرعون اور اُس کے ساتھیوں کی تباہی اور بربادی کا نقشہ قرآن مجید میں دیکھ لو۔ تا تمہیں یقین ہو۔ اور آئندہ تم خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت پر ظلم و ستم ڈھانے سے باز آ جاؤ۔

لیکن اگر تمہاری سرکشی اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ سابقہ حقائق کو تم محض قصہ جات سے ہی تعبیر کرتے ہو۔ اور یہ سمجھتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کی غیرت اپنے بندوں کیلئے کبھی بھی جوش نہیں مارا کرتی۔ تو ہم تمہیں صاف صاف کہے دیتے ہیں کہ تم اس معاملہ میں غلطی پر ہو۔ جس کا نتیجہ یقیناً ہلاکت ہے۔

ہم تمہیں بطور ہمدردی جناب خواجہ محمد عبد الحی صاحب فاروقی پروفیسر جامعہ ملیہ اسلامیہ علی گڑھ کے الفاظ میں مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ

"جب ظلم اور بے مہری کی انتہا ہو جاتی ہے۔ جبر و تشدد اور غرور و تکبر کا شیطان حد سے تجاوز کرتا ہے تو ایسا بھی ہوتا ہے کہ دنیا طاقت والوں کی جگہ کمزوروں کا گھر بنا دی جاتی ہے۔ اور وہی زمین جو کمزوروں کے لئے مقتل گاہ تھی۔ طاقت والوں کی تباہی و ہلاکت کا تماشہ گاہ بن جاتی ہے۔ پس اس دن چھوٹے بڑے کئے جاتے ہیں۔ اور بڑوں کو چھوٹا کیا جاتا ہے۔ وہ کہ کمزور کر دیئے گئے تھے۔ وہ کہ بے کس اور بے نوا تھے۔ وہ کہ صرف رونے ماتم کرنے اور بے بسی کی چیخیں مارنا اور لٹنے لٹانے کے لئے تھے۔ وقت آتا ہے کہ احسان الٰہی کے سزاوار ٹھہرتے ہیں۔ اور کمزوری کی جگہ طاقت کے لئے۔ بے کسی کی جگہ فرمانروائی کے لئے۔ رونے کی جگہ خوشیوں کے لئے۔ ماتم کی جگہ غلبہ و کامرانی کے لئے۔ تمام .... عالم میں نمایاں ہو جاتے ہیں۔ قوت فرعونی کی جگہ قوت موسوی کی تلوار آن کی آن میں دنیا کو پلٹ دیتی ہے۔ اور صدیوں کی گری ہوئی قومیں پھر جاہ و جلال ربانی کے ظہور و قیام کے لئے دنیا کی وارث اور خلیفہ بنا دی جاتی ہیں۔"

(بصائر صفحہ ۶ مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ علی گڑھ)

پس احمدیت کے دشمن یہ خیال نہ کریں کہ ان کی موجودہ شرارتوں اور ظلم و ستم کا قدرت انتقام نہ لے گی۔ خدا تعالیٰ کے مخفی ارادے کچھ ظاہر ہو چکے اور کچھ آئندہ ظاہر ہوں گے۔ اس وقت انسان نہایت حسرت سے کہے گا۔ کہ کاش میری گذشتہ بد اعمالیاں اور گستاخیاں معاف کر دی جائیں اور مجھے ان دکھوں اور خدائی عذابوں سے نجات حاصل ہو۔ مگر خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ اے بدبخت انسان تو نے دار العمل میں ہی کیوں نہ اپنے نفس کی اصلاح کی۔ اور کیوں تو بڑھ بڑھ کر صداقت کا مقابلہ کرتا رہا۔

(۴)

بالآخر ہم احمدی احباب کی خدمت میں سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ میں ہی عرض کرتے ہیں کہ

"کیا کوئی بنی دنیا میں ایسا آیا ہے جس کی جماعت نے پھولوں کی سیج پر گذر کر کامیابی حاصل کی ہو۔ پتھر اور کنکر اور کانٹے ہی ہیں۔ جن پر سے نبیوں کی جماعتوں کو گذرنا پڑا ہے۔ اور انہیں پر سے تم کو بھی گذرنا پڑے گا جس طرح ایک بکری کے بچہ کے پیر میں جب کانٹا چبھ جاتا ہے۔ تو گلہ بان اُس کو اپنی گود میں اٹھا لیتا ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کرتے ہوئے اگر تمہارے پاؤں میں کانٹا بھی چبھے گا تو ایک غریب آجڑی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک کمزور گلہ بان نہیں۔ بلکہ زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا احد ہے تم کو اپنی گود میں اٹھائے گا۔ لیکن اگر تم ڈرتے ہو۔ تو تم اپنے ایمان میں کمزور ہو۔ اور تم ان نتائج کے دیکھنے کے اہل نہیں جو انبیاء کی جماعتیں دیکھتی چلی آئی ہیں۔ تم ان سستیوں اور غفلتوں کو دور کرو۔ مایوسیوں کو اپنے قریب بھی نہ آنے دو۔ تمہیں خدا تعالیٰ نے شیر بنایا ہے۔ تم کیوں یہ سمجھتے ہو کہ تم بکریاں ہو۔ جدھر تمہاری باگیں اٹھیں گی۔ ادھر ہی اسلام کے دشمن بھاگنے شروع ہو جائیں گے۔ اور جدھر تمہاری نظریں اٹھیں گی۔ ادھر ہی صداقت کے دشمن گرنے شروع ہو جائیں گے بے شک خدا تعالیٰ کے دین کے قیام کے لئے تم ماریں بھی کھاؤ گے۔ تم قتل بھی کئے جاؤ گے۔ تمہارے گھر بھی جلائے جائیں گے۔ مگر تمہارا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے گا۔ اور کوئی طاقت تمہاری ترقی کو روک نہیں سکے گی۔ الٰہی سنت یہی ہے کہ اس کی جماعتیں کچلی بھی جاتی ہیں۔ اور اس کی جماعتیں بظاہر دنیوی نقصان بھی اٹھاتی ہیں۔ مگر ان کا قدم ہمیشہ ترقی کی طرف بڑھتا ہے۔ اور یہی وہ معجزہ ہوتا ہے۔ جو سنگدل سے سنگدل دشمن کو بھی ان کے آگے جھکا دیتا ہے۔ اور انہیں فتح اور کامیابی حاصل ہو جاتی ہے۔ پس اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو۔ نمازوں پر زور دو۔ شب بیداری پر زور دو۔ صدقہ، خیرات پر زور دو۔ دین کی خدمت پر زور دو۔ تبلیغ پر زور دو۔ اور اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو۔ جب تم خدا تعالیٰ کے لئے اپنے آپ کو بدل لو گے تو خدا تمہارے لئے ساری دنیا کے لئے بدل دے گا۔"

(خطبہ جمعہ الفضل ۱۰ اکتوبر صفحہ ۸)

کوریا کا ماضی حال اور مستقبل

لندن (ریڈیو سے) لندن کے اخبارات نے کوریا پر جو تبصرے کئے ان کا ایک انتخاب ملاحظہ ہو:۔

ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے۔ شمالی کوریا کے حکام سے لڑائی بند کرنے اور شکست خوردہ حملہ آور فوج سے ہتھیار ڈالنے کا جو مطالبہ جو جنرل میک آرتھر نے کیا ہے۔ اس کا اثر خواہ کچھ ہو ملک میں رہنے والے لوگ کمیونسٹ ہوں یا غیر کمیونسٹ۔ ان میں سے کسی کو اس امر میں شبہ نہیں کہ اگر سزا، جانیں گئیں۔ تو ذمہ داری کس پر ہوگی۔ جنرل میک آرتھر کی اپیل کی نشر و اشاعت کے وسیع انتظامات کی وجہ سے آج شمالی کوریا کے رہنما سارے ملک کے سامنے جواب دہ ہیں کہ اگر مزاحمت جاری رہی۔ تو اس کے نتائج آپ بھگتیں گے۔ یقیناً اب شرائط کا سوال باقی نہیں رہا۔ اب غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈالنے ہوں گے۔ لیکن کوریا کی بحالی میں جو پالیسی مجلس اقوام کی رہنمائی کرے گی۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اگر کمیونسٹوں نے ہتھیار نہ ڈالے تو قتل و غارت میں اضافہ ہوگا اور ان حالات کو پیدا کرنے میں تاخیر ہوگی۔ جس سے شمالی اور جنوبی کوریا دونوں کو فائدہ پہنچیگا

"جنوبی کوریا کی فوج نے شمالی کوریا میں نفوذ شروع کر دیا ہے۔ یہ حالات کا ایک منطقی نتیجہ ہے یہ ایسے حالات میں ہوا ہے کہ اس پر بیاسی اعتراضات بھی نہیں ہو سکتے۔ اگر شمالی کوریا کے رہنما ہتھیار ڈالنے کے مطالبے پر کان دھریں تاکہ ایک متحدہ ریاست کے قیام کا کام شروع ہو سکے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ سرحد اپنی مصنوعی اہمیت بھی کھو دے گی اور پھر اسے پار کرنے سے مزید خود دیری کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اگر کمیونسٹ مقابلے کا فیصلہ کر چکے ہیں تو پھر سرحد پار کرنے کے اقدام کو کسی سیاسی جواز کی ضرورت ہی نہیں۔ یہ ایک فوجی ضرورت ہے کیونکہ دشمن کو اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ مورچوں کے پیچھے اپنے آپ کو مضبوط کرے خواہ یہ ایک تسلیم شدہ قومی سرحد ہی کیوں نہ ہو"

کوریا کی لڑائی کو "چودہ ہفتے کی جنگ" کا نام دیتے ہوئے "ڈیلی میل" لکھتا ہے:۔

"تین ہفتے پہلے سرخ پیش قدمی کے بے پناہ ریلے کے سامنے ناکامی طور پر مسلح امریکی اور جنوبی فوج پیچھے ہٹ رہی تھی۔ تین ہفتے پہلے بھی شمالی کوریا کی فوج بڑھ رہی تھی۔ صرف دو ہفتے پہلے جنرل میک آرتھر نے انچون میں اپنی فوج اتار دی۔ آج دشمن کا سارا محاذ ٹوٹ چکا ہے۔ سرخ فوجیں شکست کھا چکی ہیں ایسا بہت نادر ہوتا ہے۔ کہ جس حملہ آور کو غالب فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ وہ اتنی جلدی پٹ جائے۔ ہمیں پوچھنا پڑتا ہے کہ یہ کیسے ہوا"

کیا آپ نے قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوا دی ہے

گر نہیں بھجوائی تو مہربانی فرما کر اکتوبر ۱۹۵۰ء میں ختم ہونے والی قیمت اخبار بھجوا دیں اور وی پی کا انتظار نہ کریں۔ منی آرڈر کے ذریعہ رقم بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے۔

(منیجر)

سرکاری اطلاع

تمام ایل۔ ایم۔ ایس اور ایم۔ ایس ایم۔ ایف ڈاکٹروں کے لئے ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کے فائینل امتحان کی خاص سہولیتیں مہیا کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں درخواستیں سیکرٹری پنجاب میڈیکل فیکلٹی کے پاس فی الفور ۲۰ ماہ حال تک پہنچ جانی چاہئیں

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۹۸۴ لاہور

تمام مردانہ پوشیدہ امراض کا

سو فی صدی کامیاب علاج کی گرانٹی کے لئے بمبئی کے مشہور پندرہ سالہ تجربہ کار ڈاکٹر حکیم محمد شفیع سہوترا سے مشورہ کریں اگر آپ اپنی جوانی کو بالکل تباہ اور برباد کر چکے ہوں ہوش آنے پر ہر قسم کے علاج کرا کر مایوس ہو چکے ہوں تو بالکل نہ گھبرائیں۔ بلکہ زندگی کا صحیح لطف اٹھانے کیلئے ڈاکٹر محمد شفیع صاحب سے ملاقات کریں۔ خاص مردانہ علاج کمزوری خواہ کسی وجہ سے بھی ہو کے علاوہ بواسیر کا علاج بھی ایک ہفتہ میں گرانٹی سے کیا جاتا ہے ایڈریس کا اچھی طرح خیال کریں۔

پتہ:۔ ڈاکٹر حکیم محمد شفیع سہوترا بمبئی دواخانہ رائل ہوٹل بلڈنگ پہلی منزل گنپت روڈ کے موڑ پر انارکلی لاہور

جو صاحب تشریف نہ لا سکتے ہوں جواب کیلئے چھ پیسے کے ٹکٹ ارسال کریں:۔ صبح ۹ بجے سے ۱ بجے تک شام ۳ بجے سے ۷ بجے تک

دواخانہ خدمت خلق

زدجام عشق مشہور نسخہ اس کی تعریف میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اس قدر لکھنا کافی ہے کہ ہم نے خالص اور سے تیار کیا ہے اور قیمتی اور یہ پوری مقدار میں ڈالی ہیں قیمت ساٹھ گولیاں ۸/-/- روپیہ

معجون نوفل سیلان رحم کی تکلیف کا بہت مفید علاج قیمت فی تولہ آٹھ آنہ -/۸/-

نمک سلیمانی بہترین ہاضمہ کا سفوف قیمت فی تولہ آٹھ آنے -/۸/-

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)

بینظیر کارنامے

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کارنامے۔ جن کی دنیا کی تاریخ میں نظیر نہیں

انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

آرام دہ سفر

لاہور سے سیالکوٹ کیلئے جی ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں۔ جو کہ اڈہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں۔ موسم گرما میں آخری بس سیالکوٹ کے لئے ۵-۳۰ بجے شام چلتی ہیں۔

چوہدری سردار خان منیجر جی ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

اولاد نرینہ:۔ اس کے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت بیس روپے۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہروں کے بڑے بڑے شگافوں کو پُر کرنے کا کام

کسانوں نے اپنی خدمات رضاکارانہ طور پر پیش کر دیں!

لاہور ۱۳ اکتوبر ضلع شیخوپورہ کے متعدد زمینداروں نے اس چیز کے پیش نظر کہ چونکہ حالیہ سیلاب سے تباہ شدہ نہروں کو جلد از جلد قابل کار بنانا ان کے اپنے مفاد سے وابستہ ہے یہ پیشکش کی ہے کہ وہ ان نہروں کی مرمت کے لئے محنت مزدوری کا بلا اجرت کام کرنے پر تیار ہیں۔ زمینداروں نے اس خیال کا اظہار شیخوپورہ میں ضلع کے سرکاری اور غیر سرکاری ارکان کے اجلاس میں کیا ہے جو حال ہی میں اس غرض کے تحت ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ کی صدارت میں منعقد ہوا تھا کہ ضلع مذکور میں حالیہ سیلاب کے نقصانات کی تلافی کے سلسلہ میں امدادی تدابیر پر بحث مباحثہ کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے زمینداروں سے کہا۔ کہ اس بارے میں ان کی کوششوں سے کما حقہ، استفادہ کیا جائے اور سب سے پہلے تجربہ کے طور پر نہروں کے بڑے بڑے شگافوں کا تعمیری کام ہاتھ میں لیا جائے گا۔ تاکہ یہ دیکھا جائے۔ کہ محکمہ انہار کے ٹیکنیکل افسروں کی نگرانی کس قدر اور کس حد تک وہ رضاکارانہ طور پر مفت مزدوری کا کام دے سکتے ہیں۔ موصوف نے ان کی پیشکش کا شکریہ ادا کرتے امید ظاہر کی۔ کہ اس قسم کی پیشکش سے ضلع کی نہروں کو اصلی حالت میں لانے جانے میں بہت مدد ملے گی۔ آئندہ فصلوں کے لئے بیج مہیا کرنے کے متعلق اکسٹرا اسسٹنٹ ڈائرکٹر زراعت نے اجلاس بتایا کہ ضلع میں پہلے ہی سات جگہوں پر بیج کی ایجنسیاں موجود ہیں۔ اور چونکہ چھابراں یا اس علاقہ میں ایسی کوئی ایجنسی نہیں اس لئے وہاں ایک نئی ایجنسی کھولی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر صاحب نے بتایا کہ ان ایجنسیوں کے لئے کل اکیس ہزار من کے قریب بیج مہیا کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس کے لانے کا بندوبست کیا جائے گا۔ آپ نے مزید کہا کہ اس ضلع میں برسیم کا بیج کافی مقدار میں ہے۔ مگر چار ہزار من چنے کا بیج خریدنا پڑے گا۔

میجر جنرل اکبر خاں

فوجی ملازمت سے سبکدوش ہونیوالے ہیں

راولپنڈی ۱۳ اکتوبر میجر جنرل محمد اکبر خاں بہت جلد اپنی فوجی ملازمت سے، ۳ سال کی طویل میعاد کے بعد سبکدوش ہو رہے ہیں

میجر جنرل اکبر خاں فوج میں رسالدار بھرتی ہوئے تھے۔

شمالی کوریا پر اقوام متحدہ عارضی طور پر قبضہ کرے

لیک سکسس ۱۳ اکتوبر سے آج اقوام متحدہ کی عبوری کمیٹی نے آسٹریلیا کی یہ تجویز منظور کر لی۔ کہ ڈاکٹر سنگمن ری صدر جنوبی کوریا کی حکومت صرف جنوبی کوریا تک محدود رہے۔ باقی کوریا پر وقتی طور پر یہ اقوام متحدہ کا قبضہ ہو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ عبوری کمیٹی نے کوریا کو ہر قسم کی امداد مہیا کرنے کے لئے ایک پلان بنا رہا ہے اور بلا امتیاز کوریا کی مدد کی جائے۔

لائل پور کیمپ میں کوئی مریض نہیں

لائل پور ۱۳ اکتوبر: سیلاب کی وجہ سے جو برباد اور مصیبت زدہ عوام خالصہ کالج کیمپ میں داخل ہو گئے تھے۔ ان میں چند ایک ملیریا اور نمونیہ میں مبتلا تھے۔ اور زود صحت ہیں۔

کیمپ میں سبھی مصیبت زدگان تندرست ہیں اور ان میں اکثر اپنے گھروں کو واپس نہیں جانا چاہتے کیونکہ ان کے خیال میں ان کے گھر بار رب سیلاب کی نذر ہو گئے ہیں۔

سیکورٹی کونسل سے مداخلت کی اپیل

جے کارتا ۱۳ اکتوبر اقوام متحدہ کا انڈونیشیا کمشن حکومت کو . . . . . جمہوریت کے خلاف کارروائی روکنے میں ناکام رہا ہے۔ چنانچہ اس نے سیکورٹی کونسل سے مداخلت کی اپیل کی ہے۔ کمشن نے ایک تار سیکورٹی کونسل کو ارسال کیا ہے جس میں یہ تجویز رکھی ہے کہ وہ انڈونیشیا کی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرے۔ کہ وہ پر امن طریق سے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرے۔

یوم آزادِ کشمیر

لاہور ۲۴ اکتوبر کو منایا جائے گا

اس مہینے ۲۴ تاریخ کو لاہور میں آزاد کشمیر سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام "آزاد کشمیر ڈے" منایا جائے گا۔

محترمہ فاطمہ جناح اس جلسہ کی صدارت کریں گی اور اس میں صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خاں وزیر امور کشمیر نواب مشتاق احمد گورمانی۔ چوہدری غلام عباس نگران اعلیٰ حکومت آزاد کشمیر۔ سردار ابراہیم خاں سابق صدر حکومت آزاد کشمیر کے علاوہ دوسرے معزز رہنما اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں گے۔

پاکستانی فارن سروس کے ارکان غیر ملکی عورتوں سے بغیر اجازت شادی نہیں کر سکتے

کراچی ۱۳ نومبر۔ آج وقفہ سوالات کے وقت وزیر خوراک و زراعت نے بتایا کہ پاکستان کی حکومت نے ترقیات کی دو سکیمیں تیار کر کے بین الاقوامی مالی فنڈ کو ارسال کی ہے ان میں سے ایک سکیم مرکزی زرعی انجنیرنگ ادارہ قائم کرنے سے متعلق ہے۔ پہلی سکیم کے مطابق ٹریکٹروں وغیرہ کے استعمال کا تجربہ کیا جائے گا اور دوسری سکیم کے ذریعہ زمین کی حالت کو بہتر بنایا جائے گا۔

ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر محمود حسین نے بتایا کہ پاکستانی سفیروں اور ان کے عملہ کے ارکان کی غیر ملکی لڑکیوں سے شادی کے متعلق کوئی قواعد نہیں۔ البتہ انہیں خاص ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق اگر فارن سروس کا کوئی رکن کسی غیر ملکی لڑکی سے شادی کرنا چاہے تو اسے اس امر کی اطلاع فارن سکریٹری کو دینی چاہیئے اور ساتھ ہی اپنا استعفےٰ پیش کر دینا چاہیئے اس کے بعد حکومت فیصلہ کرے گی کہ آیا اسے استعفےٰ منظور کر نا چاہیئے یا اجازت دے دینی چاہیئے

تسنیم کی معذرت

قیم جماعت اسلامی ضلع منٹگمری اطلاع دیتے ہیں کہ تسنیم کے نامہ نگار اوکاڑہ نے قادیانیوں کے متعلق جو خبریں بھیجی ہیں وہ جذباتی اور خلاف واقع ہیں۔ اس لئے نامہ نگار مذکور کو تسنیم کی نامہ نگاری سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ ادارہ کو ان خبروں پر افسوس ہے جو نامہ نگار مذکور نے قادیانیوں کی "اشتعال انگیزی" کے متعلق بھیجی ہیں۔

تسنیم جس دعوت اور مسلک کا داعی ہے۔ اس کا تقاضا ہے کہ ہمارے کالموں میں دانستہ کوئی ایسی چیز شائع نہ ہو جو خلاف واقع ہو۔ (ادارہ)

تسنیم ۸ اکتوبر ۱۹۵۰ء

اگر جوناگڑھ پر قبضہ قانونی طور پر درست ہے

— تو —

کشمیر پر ہندوستان کا حق غیر قانونی ہے

راولپنڈی ۱۲ اکتوبر مسٹر اچرڈسن کا ایک خط لنڈن ٹائمز کے ۵ اکتوبر کے شمارہ میں شائع ہوا ہے۔ جس میں وہ لکھتے ہیں یہ بالکل درست ہے کہ کشمیر کے متعلق آپ ہمیں باخبر رکھیں۔ کیونکہ یہ اندازہ کرنا ہمارے لئے از حد مشکل ہے کہ سر اوون ڈکسن نے موجودہ بحران کی ذمہ داری کیوں نہیں ہندوستان پر ڈالی۔ ہندوستان کا ایک ایسے علاقہ پر استحقاق کوئی اخلاقی یا قانونی حیثیت نہیں رکھتا جس کی آبادی کی اکثریت مسلمانوں پر ہو۔ اور اس دعوے کے لئے اگر ہندو حکمران کے الحاق کی دلیل سے ہندوستان استفادہ کرنا چاہتا ہے۔ تو اب یہ دلیل بھی بے معنے ہے۔ کیونکہ ہندوستان بذات خود حیدرآباد اور جوناگڑھ پر قبضہ کر چکا ہے۔ جس کے لئے اگر حیدرآباد اور جوناگڑھ پر قبضہ کو اس لئے جائز قرار دیا جا سکتا ہے کہ وہاں کی اکثریت اس کے حق میں تھی تو ہندوستان کو فی الفور کشمیر خالی کر دینا چاہیئے۔ اور لوگوں کو اس امر کا حق دینا چاہیئے۔ کہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کریں:

چینی قوم پرست نمائندے کو معاشی کونسل سے علیحدہ کرنے کی قرارداد مسترد

لیک سکسس ۱۲ اکتوبر آج اقوام متحدہ کی اقتصادی اور مجلسی کونسل نے روس کی اس تحریک کو مسترد کر دیا۔ جس کی حمایت برطانیہ کی کہ چینی قوم پرست نمائندے کو کونسل سے علیحدہ کر دیا جائے کونسل نے یہ تحریک گیارہ ووٹوں کی مخالفت اور سات کی حمایت سے مسترد کر دی روسی ڈیلی گیٹ جس نے پہلے اس تحریک کے مسترد ہونے کے بعد اقوام متحدہ کے تمام اداروں کا بائیکاٹ کیا تھا۔ آج اجلاس میں اس شکست کے بعد بیٹھا رہا۔ پاکستان۔ ہندوستان برطانیہ ڈنمارک پولینڈ اور چیکوسلواکیہ نے روس کی تحریک کے حق میں ووٹ دیئے۔ روس کی دوسری قرارداد پر کمیونسٹ چین کو نمائندگی دی جائے۔ جب ووٹ شماری کی گئی۔ تو یہ تحریک بھی ۷ ووٹوں کی حمایت اور گیارہ کی مخالفت سے مسترد ہو گئی۔ ڈنمارک نے ووٹ دینے سے احتراز کیا۔

حبِ اٹھرا حسوڑ۔ اسقاط حمل کا مجرب علاج۔ فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۱/۸/ مکمل خوراک گیارہ تولہ پونے چودہ روپے ۱۳/۱۲ :۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ